سوال

(315) نماز جمعہ کی رکعات اور زوال کا ٹائم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) جمعہ کی کل رکعات کتنی ہیں ؟ (2) جمعہ کے دن زوال ہوتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) جمعۃ المبارک کا خطبہ شروع ہونے سے پہلے پہنچے تو خطبہ شروع ہونے تک جتنی چاہے نماز پڑھ لے ۔ ایک حدیث میں « فَصَلّٰی مَاقُدِرَلَہٗ» اور ایک میں ہے « فَصَلّٰی مَا کُتِبَ لَہٗ» اور خطبہ شروع ہونے کے بعد پہنچے تو ہلکی پھلکی دو رکعتیں پڑھ لے صحیح مسلم میں ہے ۔ «اِذَا جَائَ اَحَدُکُمْ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ وَلْیَتَجَوَّزْ فِیْھِمَا» مسلم-الجمعة باب التحیة والامام یخطب ''جب تم میں سے کوئی ایسے وقت مسجد میں آئے کہ امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے دو مختصر سی رکعتیں پڑھ لینی چاہئیں'' اور جمعہ کی نماز فرض کے بعد دو رکعت والی حدیث بھی ہے چار رکعت والی بھی اور چھ رکعت والی بھی اب کل رکعتوں کو آپ خود گن لیں ۔

(2) وقت نصف النہار قبل از زوال ہر روز ہوتا ہے ۔ البتہ جمعہ پڑھنے والوں کے لیے خطبہ شروع ہونے سے پہلے جتنی ان کے مقدر میں ہو ۔ اور خطبہ شروع ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے کی اجازت ہے ۔ بدلیل حدیث « فَصَلّٰی مَاقُدِرَلَہٗ» مسلم-الجمعة ''پھر اپنے مقدر کی نماز پڑھے'' « فَصَلّٰی مَا کُتِبَ لَہٗ» بخاری-الجمعة ''جس قدر ہوسکے نوافل ادا کرتا ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 244

محدث فتویٰ